اداریہ :

نبی کریمؐ نے متواتر حدیثوں میں فرمایا ہے:

انّی تارکٌ فیکم الثّقلین،أحدھما اکبر من الآخر کتاب اللّٰہ حبل ممدود من السّماء الی الارض، وعترتی اھل بیتی وانّھما لن یفترقا حتی یردا علیّ الحوض [1]

حضرت رسول کریمؐ کی پاک ذریت سے تعلق رکھنے حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام مسلمانوں کے آٹھویں عظیم الشان رہنما ، مزکزانوار الٰہی، علوم الٰہی کا خزانہ اورحق تعالٰی کے نیک وصالح بندے ہیں۔[2]

شجرۂ نبوت سے تعلق رکھنے والے معصوم اماموں میں سے ایسے امامؑ ہیں جنہوں نے آفتاب عالمتاب کی مانند دنیا کو اپنے نور سے منور کررکھا ہے۔وہ ایسے آبشار سے جاری ہونے والے آب زلال کی مانند ہیں جو دنیائے بشریت کی پیاس بجھانے کے بعد لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھاتے ہوئے مسلمانوں کو پستی وپسماندگی سے نجات دلانے کے ساتھ ہی ان کی عزت وسربلندی اورمنافقوں و کافروں کے لئے پریشانی اور ان کی شکست وحقارت کا باعث ہیں [3]

جیسا کہ ذکر کیا گیا کہ حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام اس مقدس عترت کا حصہ ہیں جس کے لئے رسولؐ کی حدیث شریف ہے کہ'' انّی تارکٌ فیکم الثّقلین الخ'' میں تمہارے درمیان دو عظیم اورگرانقدر چیزیں ایک کتاب خدا اور دوسرے ''میری عترت'' چھوڑے جارہا ہوں'' بنابریں ائمہ معصومین علیہم السلام عدل قرآن ہیں اورقرآن کی طرح بشریت کے لئے دائمی مثال ہیں کہ جن سے تمسک اختیار کرنے کے بعد لوگ راہ سعادت حاصل کرسکتے ہیں۔

حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام صرف اپنی حیات طیبہ کے ہی دوران تمام مسلمانوں کے لئے تقویٰ وعبادت کی مثال اوران کی پناہ گاہ نہ تھے بلکہ آپ کی شہادت کے بعد بھی ان برکتوں کا سلسلہ جاری تھا اور ابھی تک جاری ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرتؑ کی زندگی سے مکمل آگاہی وواقفیت کی وجہ سے تمام لوگوں بالخصوص ان کے متوالوں کے لئے چراغ ہدایت روشن ہوجائیں گے اوروہ گمراہی میں نہ پڑتے ہوئے

بڑی آسانی سے راہ ہدایت حاصل کرلیں گے۔

لہٰذا اوّل ذیقعدہ یعنی یوم ولادت حضرت معصومہ (س) سے ۱۱/ذیقعدہ یعنی یوم ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام پر مشتمل عظمت وکرامت والے یہ دس دن ہم لوگوں کے لئے ان انوار پاک سے بیشتر واقفیت حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے لہٰذا حضرت امام علی ابن موسیٰ الرّضا علیہ السلام کی زندگی سے مزید واقفیت حاصل کرنے کے لئے فصلنامہ ''راہ اسلام'' کا یہ خصوصی شمارہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔جو نامور مؤلفین کے گرانقدر مقالات پر مشتمل ہے۔

واضح رہے کہ یہ خصوصی شمارہ حضرت امام رضا علیہ السلام کے وجود اقدس کے سلسلہ میں مکمل واقفیت فراہم کرانے کے لئے قطعاً ناکافی ہے کیونکہ اے امام عالی مقام!

کتاب فضل تو را آب بحر کافی نیست
کہ ترکنم سر انگشت و صفحہ بشمارم

آپ کے فضائل وکمالات کی کتاب کے صفحات کو شمار کرنے کے لئے سمندر کا پانی کافی نہ ہوگا اور انگلی کا سرا پانی میں ترکرتے کرتے سمندر خشک ہوجائے گا تاہم صفحات فضائل شمار نہیں ہوپائیں گے۔لیکن عقل ومنطق کا بنیادی تقاضا ہے کہ''مالایدرک کله لایترک کلّه''یعنی اگر ہم جو کچھ کہ لازمی ہے ان سے مکمل طور پر نہیں پیش کرسکتے تو جتنا ممکن ہے اسی پر اکتفا کریں۔اس سلسلہ میں آپ کی رائے ہماری حوصلہ افزائی کا باعث ہوگی۔

آخر کلام میں ہم امام رضا علیہ السلام سے منسوب اس خصوصی شمارہ کی اشاعت کے تعاون کے سلسلے میں ولایت فاؤنڈیشن نئی دہلی کے شکرگزار ہیں۔(ادارہ)

حوالے:

۱۔مسند احمد بن حنبل، جلد ۳، صفحہ ۱۴
۲۔مسند احمد بن حنبل، جلد، ۳ صفحہ ۱۴
۳۔مسند امام رضاؑ، جلد ۱، صفحہ ۶۹